www.wilayattimes.com
اشاعت کا تیسرا سال

ہفت روزہ
ولایت ٹائمز
WILAYAT TIMES
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:04 ☆ شمارہ نمبر:24 ☆ تاریخ:11 جون2018 تا17 جون2018ء بمطابق 26 رمضان 03 شوال 1439ھ ☆ صفحات:16

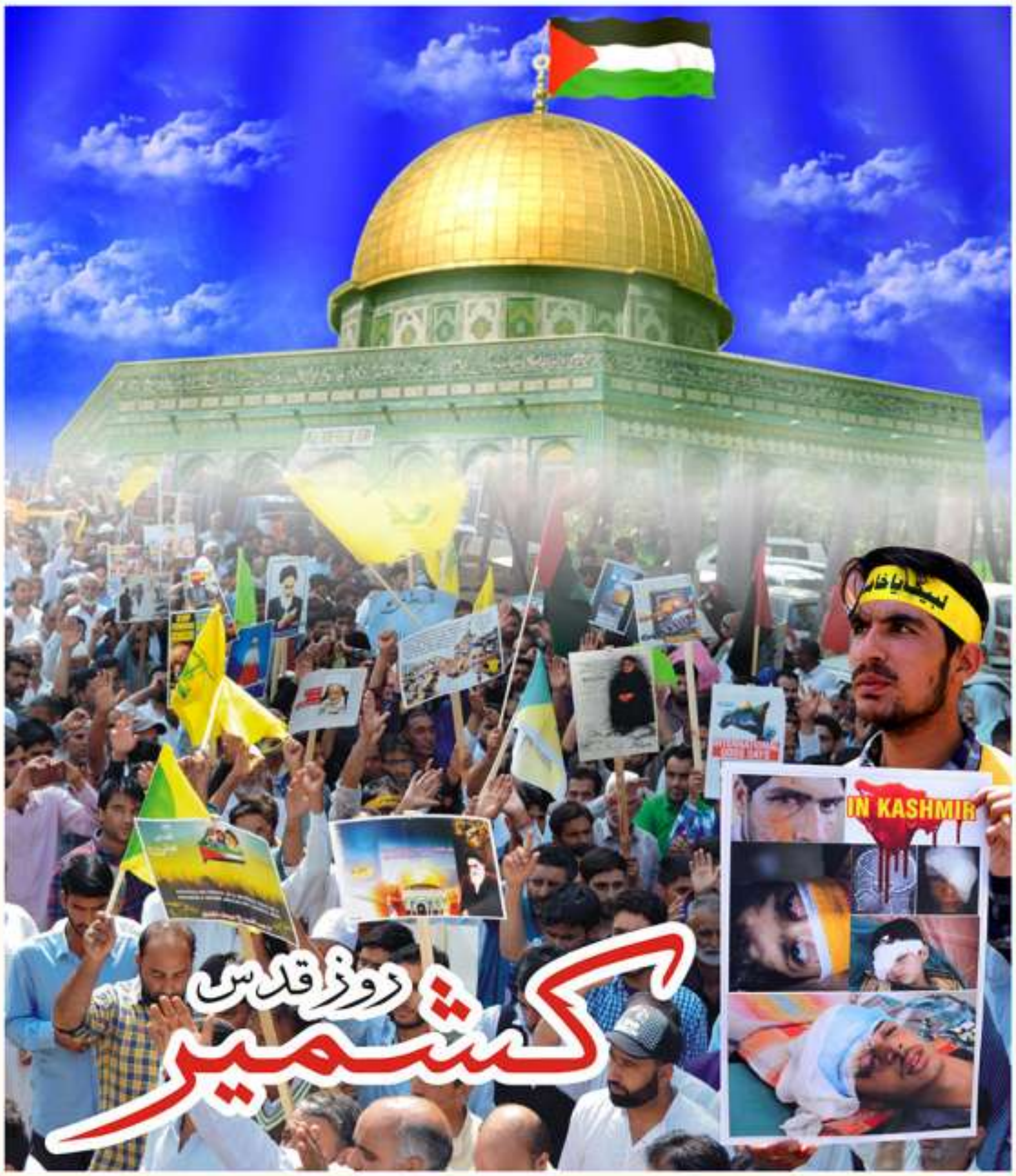

وہ امام خمینیؒ تھے جس نے مسئلہ فلسطین کو زندہ کیا؟

یوم القدس کے بارے میں امام خمینی کا کہنا تھا کہ یہ ایسا دن نہیں کہ جو فقط قدس کے ساتھ مخصوص ہو، بلکہ مستکبرین کے ساتھ مستضعفین کے مقابلے کا دن ہے. انھوں نے کہا تھا کہ منافقین اور وہ لوگ جن کی پس پردہ بڑی طاقتوں کے ساتھ آشنائی اور اسرائیل کے ساتھ دوستی ہے، وہ یوم القدس سے لاتعلق رہتے ہیں یا قوموں کو مظاہرہ نہیں کرنے دیتے. امام خمینی نے مسئلہ فلسطین سے متعلق مسلمان اور عرب حکومتوں اور دنیا کی طرف سے سست روی کو درک کرتے ہوئے مسلمان اقوام کو جھنجھوڑنے کا کام کیا اور مسئلہ فلسطین کی حمایت اور پشتبانی کے لئے اپنی گفتگو میں اس طرح اھمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ،"ھم جب تک رسول اللہ (ص) کے اسلام کو نہ اپنالیں، ھماری مشکلات اپنی جگہ پر باقی رھیں گی. نہ مسئلہ فلسطین کو حل کر پائیں گے اور نہ ھی مسئلہ افغانستان اور دوسرے مسائل کو لوگوں کو اوائل اسلام کی طرف پلٹ جانا چاھیے، اگر حکومتیں بھی ان کے ساتھ پلٹ گئیں تو کوئی مشکل نہیں رھے گی. لیکن اگر حکومتیں نہ پلٹیں تو عوام کو چاھیے کہ اپنا حساب حکومتوں سے الگ کرلیں اور حکومتوں کے ساتھ وھی سلوک کریں جو ملت ایران نے اپنی حکومت کے ساتھ کیا ھے، تاکہ مشکلات دور ھو جائیں."

تحریر: صابر ابو مریم

جون کا مہینہ ہے اور ساتھ ساتھ ماہ رمضان المبارک بھی ہے، اس ماہ مقدس میں فلسطین کے مظلوم عوام اور قبلہ اول کی بازیابی سے متعلق عالمی یوم القدس بھی آنے والا ہے، جس کے احیاء و قرار میں اس صدی کی عظیم اسلامی شخصیت حضرت امام خمینیؒ کا بے پناہ اور بنیادی کردار ہے اور اسی جون کی 4 تاریخ کو ہی صدی کے عظیم اسلامی رہنما حضرت امام خمینیؒ کو ہم سے بچھڑے اب انتیس برس ہو چکے ہیں، لہذا یہ کالم فلسطین اور امام خمینیؒ سے متعلق اس لئے بھی لکھا جا رہا ہے، تا کہ امام خمینیؒ کی شخصیت سے متعلق اور مسئلہ فلسطین امام خمینیؒ کی نظر میں کس اہمیت کا حامل تھا، اختصار کو بیان کیا جائے۔ امام خمینیؒ نے ایران میں اسلامی انقلاب کی بنیاد ڈالی اور یہ انقلاب 1979ء میں کامیاب ہوا، اس انقلاب کی کامیابی کا بنیادی سہرا امام خمینیؒ کے سر جاتا ہے، جبکہ امام خمینیؒ نے ایران میں اس وقت کے امریکی و صیہونی آلہ کار حکمرانوں کے مدمقابل نہ صرف قیام کیا بلکہ فلسطین کے حق میں اس دور میں بات کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا تھا، ایسے دور میں آپ نے اپنی پوری جد و جہد میں فلسطین کاز کی حمایت سے ایک انچ بھی خود کو پیچھے نہیں کیا، حالانکہ اس جرم کی پاداش میں آپ کو دربدر کیا گیا، جلاوطن کیا گیا اور نہ جانے آپ کے ساتھیوں کے ساتھ بھی کس کس طرح کے مظالم روا رکھے گئے۔ آپ نے دنیا کی ان تمام سختیوں اور مصائب کا خندہ پیشانی اور دلیرانہ انداز میں مقابلہ کیا اور اپنی جد و جہد کو جاری رکھا، اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد آپ نے عملی طور پر سب سے پہلے ایران میں موجود اسرائیلی سفارتخانے کو ختم کر کے اس جگہ کو فلسطینی سفارتخانہ بنایا اور دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو قبلہ اول بیت المقدس کی بازیابی کے لئے یوم القدس کے طور پر منائیں۔

یہ امام خمینیؒ ہی کی شخصیت تھی، جس نے دنیا پر واضح طور عیاں کیا کہ اسرائیل ایک غاصب اور جعلی ریاست ہے، اس کام کے لئے امام خمینیؒ نے اپنے خطابات اور فرامین میں بھرپور انداز سے پیغامات دیئے حتیٰ دنیا کے دیگر ممالک کے رہنماؤں کے لکھے جانے والے خطوط اور خط و کتابت میں بھی امام خمینیؒ کی طرف سے مسئلہ فلسطین کے لئے ہمیشہ بے حد اصرار پایا جاتا تھا۔ آپ نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو یوم القدس قرار دیا اور پوری دنیا میں اس روز مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کرنے اور گھروں سے باہر نکلنے کا حکم صادر فرمایا۔ یوم القدس کے بارے میں امام خمینیؒ کا کہنا تھا کہ یہ ایسا دن نہیں کہ جو فقط قدس کے ساتھ مخصوص ہو، بلکہ مستکبرین کے ساتھ مستضعفین کے مقابلے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ منافقین اور وہ لوگ جن کی پس پردہ بڑی طاقتوں کے ساتھ آشنائی اور اسرائیل کے ساتھ دوستی ہے، وہ یوم القدس سے لاتعلق رہتے ہیں یا قوموں کو مظاہرہ نہیں کرنے دیتے۔ امام خمینیؒ نے مسئلہ فلسطین سے متعلق مسلمان اور عرب حکومتوں اور دنیا کی طرف سے سست روی کو درک کرتے ہوئے مسلمان اقوام کو جھنجھوڑنے کا کام کیا اور مسئلہ فلسطین کی حمایت اور پشتبانی کے لئے اپنی گفتگو میں اس طرح اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ، "ہم جب تک رسول اللہ (ص) کے اسلام کو نہ اپنالیں، ہماری مشکلات اپنی جگہ پر باقی رہیں گی۔ نہ مسئلہ فلسطین کو حل کر پائیں گے اور نہ ہی مسئلہ افغانستان اور دوسرے مسائل کو لوگوں کو اوائل اسلام کی طرف پلٹ جانا چاہیے، اگر حکومتیں بھی ان کے ساتھ پلٹ گئیں تو کوئی مشکل نہیں رہے گی۔ لیکن اگر حکومتیں نہ پلٹیں تو عوام کو چاہیے کہ اپنا حساب حکومتوں سے الگ کرلیں اور حکومتوں کے ساتھ وہی سلوک کریں جو ملت ایران نے اپنی حکومت کے ساتھ کیا ہے، تا کہ مشکلات دور ہو جائیں۔"

امام خمینیؒ نے ہمیشہ مسلمان اقوام کے اتحاد و یکجہتی کو فلسطین کی آزادی اور قبلہ اول کی بازیابی کا اہم ترین راز اور منبع قرار دیا اور یہی کہا کہ فلسطین کی نجات اور صیہونزم کے توسیع پسندانہ عزائم کے آگے بند باندھنے کا واحد راستہ مسلمانوں کی اسلام کی طرف بازگشت اور ان کا آپس میں اتحاد ہے۔ انہوں نے اس چیز پر زور دیتے کے ساتھ ساتھ فرمایا ہے کہ "اسرائیل کا اصلی مقصد اسلام کو نابود کرنا ہے" ہمیشہ اس چیز کی بھی تاکید کی ہے کہ ہر طرح کے اختلافات بشمول مذہبی اختلافات کو ختم کر دیا جائے۔ یہاں ایک نقطہ اہم ترین یہ بھی ہے کہ امام خمینیؒ کا تعلق مسلک تشیع سے تھا، لیکن فلسطین سمیت دنیا کے کسی بھی مظلوم اقوام بشمول افغانستان اور کشمیر کے لئے آپ نے ہمیشہ نہ صرف تاکید فرمائی بلکہ عملی طور پر بھی فلسطین کے مظلوم اقوام کی حمایت کر کے ثابت کر دیا کہ مسئلہ فلسطین مسلمانوں کا مسئلہ ہے اور اس حوالے سے اگر کوئی بھی مسلکی اختلافات کو ابھارنا چاہے یا ہوا دے کر اس مسئلہ کی اہمیت کو کم کرنا چاہے گا تو یقیناً وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں بلکہ استعماری قوتوں کا آلہ کار ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ امام خمینیؒ نے فلسطین کے مظلوم اقوام کی حمایت اور قبلہ اول کی بازیابی کے لئے کسی بھی حمایت سے دریغ نہیں کیا۔ امام خمینیؒ مسئلہ فلسطین کو اسلام کی حیثیت سے مربوط سمجھتے تھے اور اسی وجہ سے وہ ہمیشہ تمام مسلمانوں کو فلسطینیوں کی مدد پر ابھارتے تھے اور اس بات پر زور دیتے تھے کہ فلسطین کی مشکل دنیائے اسلام کی مشکل ہے۔ امام خمینیؒ مٹھی بھر صیہونیوں کی ایک ارب سے زیادہ مسلمانوں پر حکمرانی کو ننگ و عار سمجھتے تھے اور کہا کرتے تھے "وہ ممالک جن کے پاس سب کچھ ہے اور ہر طرح کی قدرت سے سرشار ہیں، ان پر چند اسرائیلی کیوں حکمرانی کریں؟ ایسا آخر کیوں ہے؟ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ قومیں ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں۔ عوام اور حکومتوں میں جدائی ہے اور حکومتیں آپس میں متحد نہیں ہیں۔ ایک ارب مسلمان باوجود یہ کہ ہر طرح کے وسائل سے لیس ہیں، لیکن پھر بھی اسرائیل، لبنان اور فلسطین پر ظلم کر رہا ہے۔"

جیسا کہ امام خمینیؒ نے مسئلہ فلسطین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے واضح طور پر کہا تھا کہ ہمارے دشمن امریکہ، اسرائیل اور استعماری قوتوں کا مقصد صرف فلسطین پر قابض ہونے تک مخصوص نہیں بلکہ وہ اسلام کو نشانہ بنا رہے ہیں، آج کئی برس گزر جانے کے بعد پوری دنیا کے مسلمان اس بات کو سمجھ پائے ہیں کہ عالمی استعماری قوتوں کا اصل ہدف اسلام ہے اور اسلام کے مطہر اصولوں کو کبھی دہشت گردی کا لیبل لگا کر مختلف ناموں کے ساتھ منسلک کر کے بدنام کرنے کی گھناؤنی سازشیں عالمی استعماری قوتوں کے ناپاک و گھناؤنے عزائم کی قلعی کھول چکی ہیں۔ ماہ رمضان المبارک میں امام خمینیؒ کی جانب سے قرار دیئے جانے والے جمعۃ الوداع عالمی یوم القدس کی مناسبت سے ہمیں ملتا ہے کہ امام خمینیؒ نے ایرانی قوم سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے فتویٰ جاری کیا اور کہا کہ جمعۃ الوداع یوم القدس، یوم اللہ، یوم رسول اللہ اور یوم اسلام ہے، جو اس دن کو نہیں مناتا وہ استعمار (امریکہ، برطانیہ، اسرائیل) کی خدمت کرتا ہے۔ اسی طرح دیگر مقامات پر امام خمینیؒ کے فرامین و فتاویٰ میں اس دن کی اہمیت کو اس طرح اجاگر کیا گیا ہے کہ جمعۃ الوداع یوم القدس حق اور باطل کے درمیان علیحدگی کا دن ہے۔ مزید فرامین میں اس طرح ملتا ہے کہ یوم القدس دنیا بھر کے مظلوموں کی ظالموں کے مقابلے میں فتح کا دن ہے، یوم القدس اسلام کی تجدید حیات کا دن ہے، یوم القدس استعماری قوتوں کے خاتمہ اور فنا کا دن ہے، اس طرح کے متعدد فرامین کے ساتھ ساتھ یوم القدس اور مسئلہ فلسطین کے لئے مسلمان حکمرانوں کے کردار پر امام خمینیؒ نے بہت زیادہ اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ آج سے چالیس سال قبل فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی اور قبلہ اول کی بازیابی کے لئے مقرر کیا جانے والا یوم القدس آج بھی پوری دنیا میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ دنیا کی تمام اقوام کی جانب سے بالخصوص ملت فلسطین کی جانب سے انتہائی جوش و جذبہ اور عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہی استعماری قوتوں اور اسلام دشمن قوتوں کی شکست کا سب سے بڑا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ولایت ٹائمز

11جون 2018ء تا17جون2018ء

مسئلہ کشمیر پر مذاکرات کی مرکزی پیشکش!

مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ کا دو روزہ دورہ ریاست اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم میں ایک بار پھر مشروط ومبہم مذاکرات کی پیش کش کرتے ہوئے کہا کہ مرکز جموں وکشمیر اور پاکستان کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے تیار ہے، اُن کے ہم خیال ہونے کی ضرورت نہیں تاہم اصول پرست ہونے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کشمیری مسلمانوں کیلئے بہت فکرمند ہے۔ مرکزی حکومت کے اعلیٰ ارباب اقتدار کی طرف سے تازہ مذاکراتی پیش کشوں کے ردعمل میں جہاں حریت کا ماننا ہے کہ یہ مذاکراتی اعلانات مبہم اور غیر واضح ہیں وہیں نیشنل کانفرنس کے کارگذار صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے کہا کہ مذاکرات پر مرکز کے متضاد بیانات نے کنفیوژن پیدا کیا ہے جس کے چلتے حریت سے مثبت ردعمل کی توقع نہیں رکھی جاسکتی۔ تاہم یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مرکز نے اپنے اپروچ میں لچک پیدا کر کے وادی میں قیام امن اور مسئلہ کشمیر کے پُرامن اور پائیدار حل کیلئے بات چیت کی مشروط ہی سہی لیکن پیش کش کی ہے۔ وادی میں گذشتہ تین سالوں سے جاری پُرآشوب اور کشیدہ حلالات کے تناظر میں اگر دیکھا جائے تو مرکز کی آفر انتہائی اہمیت کی حامل بھی ہے اور اُن کی کشمیر کے تئیں پالیسی میں شفٹ کا بین ثبوت بھی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے ماہ صیام کے تقدس کے پیش نظر یکطرفہ جنگ بندی کے اعلان کے ساتھ وادی میں ہلاکتوں کا لامتناہی سلسلہ تھم گیا ہے، وادی کے طول وعرض میں امن وآشتی کی خوشگوار ہوا چلنے لگی ہے اور آئے روز نوجوانوں کے جنازے اُٹھنے کا سلسلہ بھی رُک گیا ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی مرکز کو مسئلہ کشمیر کے جملہ فریقین کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے پر مائل کرے تا کہ مرکز واضح طور پر اور کلیئر روڈ میپ لیکر حریت کو مذاکراتی میز پر آنے کی دعوت دیں۔ وہیں حریت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک مربوط اور منظم حکمت عملی مرتب کریں اور مرکز کے اس آفر کو مذاکراتی عمل شروع ہونے کیلئے بنیادی زینے کی حیثیت سے استعمال کریں تا کہ جامع اور نتیجہ خیز مذاکرات کیلئے ایک پلیٹ فارم تیار کیا جاسکے۔ یہی وہ واحد صورت ہے کہ جس سے وادی میں جاری کشت وخون کا بازار بھی بند ہوسکتا ہے اور مسئلہ کے حل کی راہیں بھی روشن ہوسکتی ہیں۔۔۔۔

لہولہان قدس کی پکار، اتحاد بین المسلمین

ہر صاحب احساس اچھی طرح یہ بات جانتا اور سمجھتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جو اسلام کا گہوارہ رہا ہے، صیہونی حکومت کی تشکیل، عالمی سامراج کے ایک بڑی مدت کے منصوبے کو عمل درآمد کرنے کیلئے ہوئی ہے۔ اسلامی دنیا کے اس حساس خطے میں جسے دنیائے اسلام کا قلب کہا جاسکتا ہے، اس حکومت کی تشکیل کے عمومی ہی اہداف میں یوں تو ان مکروہ عزائم کو بیان کیا جاسکتا ہے، جنکے تحت قوموں کا استحصال اور انکو تاراج و برباد کر کے انہیں اپنا دست نگر بنا دیا جاتا ہے اور استعماری قلمرو میں توسیع کے در پردہ انسانیت کو لہولہان کیا جاتا ہے اور اسی استحصال، قتل وغارتگری وغنڈہ گردی ہی سے استعمار کا دیو اپنا پیٹ بھرتا ہے لیکن اسرائیل کے نام پر تشکیل ہونے والی موجودہ صیہونی حکومت درحقیقت ایک بڑی مدت کے منصوبہ پر عمل درآمد کے لئے ہوئی ہے، جس میں لمبے عرصہ تک اسلامی دنیا پر استعمار کے تسلط کا تسلسل بھی شامل ہے۔ تاریخی دستاویزات اور اسناد کے مطابق مشرق وسطیٰ میں صیہونی حکومت کی تشکیل یہودی افراد کی خواہش ومرضی سے زیادہ برطانیہ کی خواہش پر ہوا ہے، ایسے شواہد وقرائن موجود ہیں کہ اس حکومت کی تشکیل کے زمانے میں بہت سے ایسے یہودی موجود تھے کہ جن کو پختہ یقین تھا کہ ایسی کسی حکومت کی تشکیل کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور یہ حکومت کسی بھی صورت میں ان کے حق میں نہیں ہوگی، لہٰذا وہ اس سے فرار چاہتے تھے۔ یہ بات واضح اور روشن ہے کہ "صیہونی حکومت کی تشکیل صرف یہودی آئیڈیالوجی اور ان کی آرزو اور دینی عقیدے کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ یہ ایک استعماری فکر اور برطانوی سازش کا نتیجہ تھی البتہ آنے والے زمانے میں امریکا نے عالمی سیاست اور استعماری دنیا کی قیادت برطانیہ سے چھین لی۔ یہ سب بھی انکی سیاسی میراث کا حصہ تھی جو امریکا کو نصیب ہوئی اور امریکا نے اس سیاسی میراث سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے اور آج بھی کر رہا ہے۔ اس بنا پر فلسطین کی نجات اور اس غاصب صیہونی حکومت کو مٹانا ایک ایسا مسئلہ ہے جو اس خطے میں بسنے والی اقوام کی مصلحت سے وابستہ ہے"۔

اتحاد و انسجام ہمارا دینی فریضہ اور وقت کی ضرورت:

اگر آج ہم مسلمان متحد ہوتے اور اسلام کی دی ہوئی معنویت وروحانیت پر تکیہ کرتے تو ہمارے دشمن میں اس بات کی ہرگز جرأت نہ ہوتی کہ وہ فلسطینی قوم کو خود اس کے گھر میں ہی جارحیت کا نشانہ بناتا۔ فلسطین میں رونما ہونے والے واقعات بلاقید مذہب وملت ہر غیرت مند انسان کے دل کو خون کر دیتے ہیں اور اس کے آرام وسکون کو غارت کر دیتے ہیں۔ کون ہے کہ جو قتل کئے ہوئے ایک دو سالہ بچے کے ہاتھوں پر اٹھائے جانے کے منظر کو دیکھے اور اس کے بعد آنکھیں بند کر کے آرام سے سو جائے؟ کون ہے کہ جو فلسطینی عوام کو ان کے گھروں، گلی کوچوں، سڑکوں اور خود ان کے اپنے شہروں میں اسرائیلی محاصرے میں گھرا ہوا دیکھے اور اس زمین کو ان کے قبضے میں دیکھے جس میں ان کے آباؤاجداد صدیوں سے مدفون ہیں، اور متاثر نہ ہو؟ آج بیت المقدس، خلیل، غزہ اور اسی غصب شدہ سرزمین کے دوسرے شہروں میں لوگوں کو قید کر دیا گیا ہے، انہیں خود ان کے گھروں میں ان کے خون سے نہلایا جا رہا ہے، والدین اپنے ہی گھروں میں اپنے جوان بیٹوں کے داغ میں فرش عزا بچھائے ہوئے ہیں، وہ سب بھوک کا سامنا کر رہے ہیں اور صیہونیوں نے پوری فلسطینی قوم کا اقتصادی محاصرہ کیا ہوا ہے! اگر آج امت مسلمہ متحد ہوتی تو کیا ایسی کوئی چیز ممکن تھی؟ آج مسلمان حکومتوں اور مسلمان اقوام کا واجب ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ اس مسئلے میں ہم آواز ہوں اور آپس میں اتحاد واتفاق پیدا کریں۔

مقبوضہ فلسطین میں وہ مسلمان جو سازشوں اور خیانتوں سے بے پرواہ ہوتے ہوئے اپنے خالی ہاتھوں سے اپنے حقیقی جہاد اور اپنے حق کے مطالبے کی جنگ کو جاری رکھے ہوئے ہیں، انہیں اور ان کی تحریک کو غیر انسانی اور انتہائی ظالمانہ طریقے سے کچل دیا جاتا ہے۔ عورتیں، بچے اور بوڑھے صیہونی فوجیوں کے ہاتھوں قتل جیسے واقعات میں مبتلا ہیں اور انہیں بھیڑ بکریوں کی مانند تہ تیغ کر دیا جاتا ہے۔ یہ سب ظلم وستم اور قتل وغارت دیکھتے ہوئے بھی نہ صرف یہ کہ انسانی حقوق کا دعویٰ کرنے والی مغربی حکومتیں کنٹرول نہیں ہوتی بلکہ وہ امریکہ، برطانیہ اور دوسری صیہونیت نواز حکومتوں کی مکمل حمایت اور زبانی تشویق بھی کرتی ہیں۔ جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں صیہونی حکومت کا وزیر اعظم یورپ کا دورہ کرتا ہے اور بجائے اسکے کے اسی ماہ مبارک رمضان کے آغاز میں ہونے والے فلسطینیوں پر اسرائیل کے پرتشدد حملوں پر اس سے کچھ باز خواست ہوتی، اسکے لئے سرخ قالین بچھائے جاتے ہیں، اسکا استقبال کیا جاتا ہے اور ان انسانی حقوق کے ٹھیکے داروں میں کسی کو جرأت نہیں ہوتی کہ اس کے سامنے احتجاج کر سکیں کہ فلسطینی بھی انسان ہیں، انہیں اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ کون سے انسانی منشور کا حصہ ہے؟ واضح صاف ہے یورپی ممالک کو معلوم ہے کہ جب مسلمانوں کی آواز نہیں اٹھتی اور جب کلمہ توحید پڑھنے والے ہی اسرائیل کے مظالم پر خاموش ہیں تو انہیں کیا پڑی ہے جبکہ انکے تو مفادات ہی صیہونی حکومت کے ساتھ تعاون میں وابستہ ہیں، ایسے میں جس حد تک ایران کو فکری بنیادوں پر الگ تھلگ کیا جائے گا اتنا ہی انکا فائدہ ہوگا، جبکہ شک نہیں کہ اگر اسلامی ممالک کے حکمران اپنے اندرونی اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیں اور اسلام کے بلند وبالا اہداف سے آشنا ہو جائیں، اسلام کی جانب لوٹ آئیں تو وہ کبھی بھی استعماری طاقتوں کے ہاتھوں اس طرح ذلیل واسیر نہیں ہوں۔

یہ اسلامی ممالک کے داخلی اختلافات ہی ہیں کہ جو نہ صرف یہ کہ فلسطین کی اس مشکل کو وجود میں لانے کا سبب بنے ہیں بلکہ وہ اس بات کا بھی باعث بن رہے ہیں کہ اس کا صحیح راہ حل نہ تلاش کیا جا سکے۔ اسلامی ممالک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے یہ کروڑوں مسلمان سیاسی شعور اور عقلی بلوغ کے حامل ہوتے، آپس میں منظم اور متحد ہوتے اور دشمن کے مقابلے میں ایک صف میں کھڑے ہوتے تو بڑی استعماری حکومتوں کیلئے یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ ان ممالک میں رخنہ اندازی کرتیں، تو پھر مٹھی بھر یہودیوں کی بات تو چھوڑ دیجئے جو استعمار کے ایجنٹ اور گماشتے ہیں۔ اسلام اور انسانیت کے جانی دشمن، صیہونیوں کے چنگل سے فلسطین کی اسلامی سرزمین کو آزاد کرانے کے لئے چارہ اندیشی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اسکے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے خود متحد ہوں اپنے اندر دم پیدا کریں اسکے بعد بقول امام خمینی رضوان اللہ، ضروری ہے "کہ اقوام عالم کی بیداری کیلئے استدلالی انداز سے تبادلہ نظر کریں اور اپنا موقف سامنے لائیں، اعلانات نکالیں اور حج کے موقع پر انہیں سرزمین وحی میں آنے والے تمام مسلمانوں کے درمیان تقسیم کریں۔ اسی طرح اپنے اپنے ملک لوٹنے کے بعد انہیں اپنے ممالک میں بھی چھاپیں اور ان بیانات میں اسلامی ممالک کے حکمرانوں سے مطالبہ کریں کہ وہ اسلام کے اہداف کو اپنا نصب العین قرار دیں اور اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے استعمار کے پنجوں سے آزاد کرانے کیلئے چارہ جوئی کریں۔"

لیکن افسوس کہ مسلمان اتنا غافل ہے کہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد تو کیا قدس کے بیرق تلے بھی بعض افراد متحد نہیں ہیں اور بسا اوقات دیکھنے میں آتا ہے ایک ہی مکتب کے ماننے والے، ایک ہی نبی وامام کے ماننے والے آپس میں یوں متصادم ہیں کہ گویا انکی خلقت ہی اس لئے ہوئی کہ جب شعور کی منزلوں میں قدم رکھتا تو کسی اپنے ہی بھائی کو دشمن بنا لیتا اسکا گریبان پکڑ لیتا۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ قدس جیسے حساس مسئلے کو ہم اپنے تعصب و ہوائے نفس کی نظر کر دیں، کاش ہم اپنے دشمن کے تیز اور کیلے دانتوں کو دیکھتے کہ کس طرح وہ ہماری طرف بڑھ رہا ہے اور متحد ہو کر اس کے حملہ کو پسپا کرنے کی کوشش کرتے، دشمن کو معلوم ہے کہ اس کی شکست ہمارے اتحاد میں ہے اس لئے وہ اپنی ایجنسیوں کی ذریعہ، اپنی جاسوسی مشینری کے ذریعہ ہماری صفوں میں انتشار پھیلانا چاہتا ہے اور ہم ہمیشہ اسکے آلہ کار بن جاتے ہیں، یقیناً جس دن ہم متحد ہو گئے اس دن ہمارے دشمن کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی، ایک بار ذرا غور کریں تو نظر آئے گا جوانوں کے خون میں ڈوبا، یتیموں کی آہوں کے ساتھ، بوڑھوں کی ٹوٹتی تمناؤں کے ساتھ، ماؤں اور بہنوں کی سسکیوں کے ساتھ قدس ہمیں آواز دے رہا ہے "دشمن بہت شاطر ہے خدا کے لئے آپس میں نہ لڑو اور متحد ہو جاؤ"۔ کاش ہم یہ آواز سن سکیں اور اپنی صفوں میں اتحاد کی چارہ جوئی کریں۔۔۔۔

(1) ۱۵ دسمبر ۲۰۰۱ء میں تہران میں رہبر مسلمین کا نماز جمعہ کا خطبہ۔

[2] امام خمینی، صحیفۂ نور، جلد 1، صفحہ ۱۵۷؛ امام خمینی، صحیفۂ نور، جلد ۱، صفحہ ۱۳۷

[3] امام خمینی، صحیفۂ نور، جلد ۱، صفحہ ۱۵۲

روز جہان قدس در جموں کشمیر

ولایت ٹائمز خصوصی رپورٹ//

عالمی روز قدس مظلوم فلسطینیوں سمیت دیگر مستضعفین جہان سے وابستگی اور استکباری قوتوں کے ساتھ غم و غصے کے اظہار کا دن ہے۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے فوراً بعد امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے آزادی قدس کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں سے ایک اہم اقدام ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کو "عالمی یوم قدس" کے نام سے اعلان کرنا تھا۔ 17 اگست 1979 کو پہلی مرتبہ امام خمینی (رہ) نے عالمی یوم قدس منانے کا اعلان کر کے صیہونیت کا زندہ و جاوید انجام کر دیا۔ یہاں یہ بات کہنا ضروری ہے کہ ریاست جموں کشمیر میں تمام مسلمان بلا لحاظ مسلک ایک عرصے سے جمعۃ الوداع کو یوم القدس و یوم کشمیر کے طور منایا جاتا ہے۔ اس سال عالمی روز قدس گذشتہ سالوں کے نسبت بڑے پیمانے پر منعقد ہوا اور کشمیر، جموں اور لداخ کے تمام مقامات پر دینی اور سیاسی انجمنوں نے نماز جمعہ کے بعد ریلیوں اور جلسوں کا انعقاد کیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں عوام کی شرکت دیکھنے کو ملی۔ سرینگر میں سب سے بڑا اجتماع جامع مسجد سرینگر میں منعقد ہوا جہاں میرواعظ کشمیر مولوی عمر فاروق نے مسئلہ فلسطین اور کشمیر کے حوالے مفصل خطبہ دیا۔ اس کے علاوہ سرینگر کے علاوہ آبی گذر، حسن آباد، رعناواری، سرائے بالا، لال چوک، میا بامنہ، پائین، حسن شالہ، نیم باغ، شالیمار، بمنہ، بلکہ لال بازار میں عوام کی خاصی تعداد نے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے جذبہ حریت کو سلام پیش کیا۔ ضلع بڈگام میں عظیم الشان جلوس امام باڑہ سے مین چوک تک برآمد ہوا جس میں ہزاروں مرد و زن نے شرکت کی۔ وادی کے جن علاقوں میں قدس ریلیوں کا انعقاد کیا گیا ان میں چھترگام، ماگام، بیروہ، صوفی پورہ، شادی مرگ، چاڈورہ، گاندربل، سنبل، سوناواری، نوشہرہ، چرار شریف اور گاندربل قابل ذکر ہے۔

وادی کشمیر کے معروف دینی، سیاسی و سماجی رہنماوں کے فلسطین و یوم القدس کے حوالے سے دئے گئے بیانات میں سے چند اقتباسات "ولایت ٹائمز" کے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

حریت کانفرنس (گ) چیرمین و بزرگ رہنما سید علی شاہ گیلانی

یوم القدس اور یوم کشمیر منائے جانے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سید علی گیلانی نے کہا کہ فلسطین اور کشمیر کے تنازعات اقوام متحدہ کے میز پر پچھلے ستر برسوں سے حل طلب ہیں۔ یروشلم کو اسرائیل دارالخلافہ تسلیم کئے جانے کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے سفارت خانہ کھول کر عسکری، معاشی یا سیاسی طاقت کے بل بوتے پر اصولوں کو پامال نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کشمیری قوم کی طرف سے نہ صرف فلسطین، بلکہ دنیا کے کسی بھی کونے میں مظلوم انسانیت کے حق میں اظہار یکجہتی کرنا قابل صد آفرین عمل ہے۔

چیرمین حریت (ع) و امیر متحدہ مجلس علماء میرواعظ عمر فاروق

اسرائیل کی بربریت اور جارحیت کے نتیجے میں مظلوم فلسطینی عوام جن مسائل اور مظالم کا سامنا کر رہے ہیں کشمیری قوم فلسطینیوں کے ساتھ اپنی بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ عالمی برادری خصوصاً مسلم امہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیت المقدس کی بازیابی اور فلسطینی عوام کو انکے حقوق دینے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

چیرمین جموں کشمیر لبریشن فرنٹ محمد یاسین ملک

کشمیر میں بھی ظلم کا بازار گرم ہے اور فلسطین میں اسرائیلی قتل عام کا شکار مظلوموں کو عالمی برادری نے بے یار و مددگار چھوڑا ہے۔ امریکا اسرائیلی جارحیت کو روکنے کیلئے اقوام متحدہ میں ویٹو کرنے کیلئے اقدامات اٹھاتا ہے لیکن اسرائیلی جارحیت پر نہیں۔ کشمیر، فلسطین، شام، یمن، نائیجیریا، لیبیا اور افغانستان کے علاوہ کئی ممالک جہاں مظلوم عوام عالمی برادری کے غفلت اور دوہرے معیار کی وجہ سے ظلم کا شکار ہیں۔

امیر کاروان اسلامی جموں کشمیر مولانا غلام رسول حامی

قبلہ اول سے لیکر سرزمین کشمیر تک امت مسلمہ بے چینی اور اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہے اور بے کسی کے عالم میں زندگی بسر کر رہے ہیں جبکہ اسلام مخالف قوتیں برسر پیکار ہیں۔ بیت المقدس کی آزادی ایک اہم مشن ہے اور مسلمانوں کو چاہیے کی آپسی رنجش کے بجائے متحد ہو جائیں۔

حریت رہنما و صدر انجمن شرعی شیعیان دارالمصطفیٰ آغا سید حسن

یوم مستضعفین صرف فلسطین کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر اس مظلوم قوم کے ساتھ ہے جنہیں طاقت و تشدد کے بل پر دبایا جا رہا ہے۔ جن کی برحق آواز کو دبانے کیلئے انسانیت سوزی کا بدترین مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ ان قوموں میں فلسطین اور کشمیر سرفہرست ہے۔

چیرمین جموں و کشمیر سالویشن موومنٹ ظفر اکبر بٹ

یوم قدس و یوم کشمیر منانے کا مقصد دراصل ظلم و استبداد، جبر و قہر انگریزی کی حائل قوتوں کیخلاف منظم، وسعت قلبی، مربوط، اتحاد و اتفاق کے ساتھ عالمی اسلام کا ایک لاثانی نمونہ ہے جو مہذب قوموں، عالمی برادری، عالمی اداروں اور

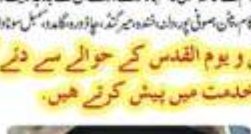

حقوق انسانی کی تنظیموں و فورموں کو اس بات کا احساس و یاد دہانی کراتے ہیں کہ آج بھی اسرائیلی فوج مسجد اقصیٰ پر غیر قانونی و غیر اخلاقی طریقہ سے قابض ہیں۔ عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں کا فلسطینی مظلوم عوام کی روزانہ ہلاکتوں اور کشمیر میں جاری نامساعد حالات پر مجرمانہ خاموشی اختیار کرنا حد درجہ افسوسناک و مایوس کن عمل ہے۔

حریت رہنما و صدر اتحاد المسلمین مولانا مسرور عباس انصاری

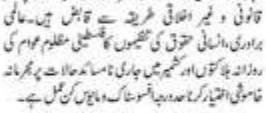

یوم قدس ظالم کے خلاف اعلان جنگ اور مظلوم کی حمایت کا دن ہے۔ امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ جزوی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر بین الاقوامی سطح پر متحد ہو جائیں۔ یوم قدس یوم عزم و استقامت، استقلال، آزادی و مزاحمت کا دن ہے۔ مزاحمتی قیادت اس دن ایک جامع پروگرام مرتب کر کے عالمی استکبار کے خلاف میدان میں آئیں اور بیت المقدس سمیت عالم اسلام کی وراثت کو ان ظالم و جابر طاقتوں کے چنگل سے آزاد کرانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

صدر انجمن شرعی شیعیان دارالیوسف آغا سید محمد ہادی الموسوی

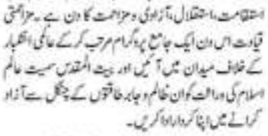

روز قدس ظلم کیخلاف آواز اٹھانے کے دن کا نام ہے۔ فلسطین، کشمیر، شام، عراق، بحرین، میانمار اور یمن میں بربریت اور خون خرابے کا بازار گرم ہے۔ استعماری قوتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے مسلمانوں کو متحد ہونا لازمی ہے اور ہمدلی و خلوص کے بدولت ہی فلسطین کی آزادی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ یوم القدس اسلام کے پرچم کو بلند کرتا ہے اور مظلوم کو اس کا حق مانگنے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔

نائب مفتی اعظم ڈاکٹر ناصر الاسلام

مسلمان عالم ایک دوسرے سے کٹ چکے ہیں اور متحد ہونے کے بجائے انتشار کا شکار ہیں۔ امریکا کو شیطان بزرگ قرار دینے صرف امام خمینی جیسے رہبر کی جرأت تھی۔ قبلہ اول مسجد الاقصیٰ کی آزادی کیلئے مسلمانوں کو اتحاد کا مظاہرہ کر کے دشمنان اسلام کی سازشوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

میرواعظ وسطی کشمیر سید عبداللطیف بخاری

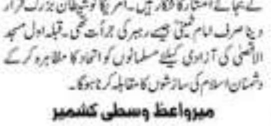

عالمی روز قدس دنیا کے مظلوموں کا سامراجی اور صیہونی قوتوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کا دن ہے۔ یوم القدس ملت اسلامیہ میں اتحاد قائم کرنے کا دن ہے۔ تمام مسلمانوں کو متحد ہو کر قبلہ اول کی بازیابی اور عالمی سامراج کے خلاف اس دن اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ بے گناہ فلسطینی مسلمانوں پر اسرائیلی جارحیت قابل مذمت ہے۔ یہودی مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں اور امریکہ اور اسرائیل دنیا کے سب سے بڑے دہشت گرد ہیں۔ صیہونی قوتیں عالم اسلام کی سب سے بڑی دشمن ہیں اور اسرائیل بڑے ظالمانہ طریقے سے فلسطین میں بم اور بارود کے ذریعے معصوموں اور بے گناہوں کا قتل عام کر رہا ہے۔

اسرائیل کو کیوں نابود ہونا ہے؟

امام خامنہ ای کے 9 اہم سوالات؟

اسرائیلی ریاست کیوں ختم ہونی چاہئے؟

ابھی تک اس کی 66 سالہ زندگی میں جعلی صیہونی حکومت نے اپنے اہداف طفل کشی، قتل و غارت، ہتھکنڈوں اور تشدد کی مدد سے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور اس بات کو ڈھٹائی سے بیان بھی کرتے ہیں۔

اسرائیل کے خاتمے سے کیا مراد ہے؟

اسرائیلی جرائم کو ختم کرنے کا واحد ذریعہ اس ریاست کا خاتمہ ہے۔ اور ظاہر ہے ریاست کے خاتمے سے مراد یہ نہیں کہ خطے میں یہودی باشندوں کا قتل عام کیا جائے۔ اسلامی جمہوریہ نے اس کی خاطر دنیا کو ایک منطقی اور قابل عمل میکانزم بتایا ہے۔

اسرائیل کے خاتمے کا درست طریقہ کیا ہے؟

فلسطین کے اصلی باشندے چاہے وہ مسلمان ہوں، یہودی یا عیسائی، وہ چاہے فلسطین میں ہوں یا مہاجر کیمپوں میں یا دنیا میں کہیں بھی وہ ایک عوامی اور منظم ریفرنڈم میں حصہ لیں۔ قدرتی طور پر وہ یہودی مہاجر جنہیں اسرائیل ہجرت کرنے پر مائل کیا گیا ہے وہ اس ریفرنڈم میں حصہ لینے کا حق نہیں رکھتے۔

غیر فلسطینی مہاجرین کا کیا ہوگا؟

امام خامنہ ای: فلسطین کے اصلی لوگوں کے درمیان ہونے والے ریفرنڈم کے نتیجے میں جو حکومت بنے گی وہ فیصلہ کرے گی کہ یہودی مہاجرین فلسطین میں ہی رہیں یا اپنے آبائی وطنوں میں واپس بھیج دیے جائیں۔

یہ مجوزہ ریفرنڈم کیسے کامیاب ہوگا؟

یہ ایک منصفانہ اور منطقی منصوبہ ہے جسے عالمی رائے عامہ آسانی سے سمجھ سکتی ہے اور اسے آزاد قوموں اور حکومتوں کی تائید حاصل ہو سکتی ہے۔ قدرتی طور پر ہم غاصب صیہونی ریاست سے اس بات کی توقع نہیں رکھتے کہ وہ اس تجویز کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے اور یہ وہ مقام ہے جہاں حکومتوں، قوموں اور مقاومتی تنظیموں کا کردار بنتا اور واضح ہوتا ہے۔

جب تک ریفرنڈم نہیں ہوتا اسرائیل کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

جس دن تک یہ قاتل اور طفل کش ریاست ریفرنڈم کے ذریعے ختم نہیں ہو جاتی اس وقت تک طاقتور مقابلہ اور مسلح مقاومت اس تباہ کن ریاست کا علاج ہے۔ ایسی ریاست جو کسی کی سوچ اور تخیل سے بعید جرائم کا ارتکاب کرتی ہے کے مقابلے کا واحد ذریعہ پرعزم اور مسلح مقابلہ ہے۔

اسرائیل سے فوجی مقابلے کیلئے سب سے جلد کیا کام کرنا چاہئے؟

امام خامنہ ای: غزہ کی طرح مغربی کنارے(BankWest) کو بھی مسلح ہونا چاہئے اور جو لوگ فلسطین کی تقدیر میں دلچسپی لیتے ہیں انہیں مغربی کنارے کے لوگوں کو مسلح کرنا چاہئے۔

کون سے حل قابلِ قبول نہیں ہیں؟

ہم نہ تو مسلمان ممالک کی افواج کی طرف سے روایتی جنگ کی سفارش کرتے ہیں، نہ یہ کہتے ہیں کہ مہاجر یہودیوں کو سمندر میں پھینک دیں اور یقیناً اقوام متحدہ یا کسی اور عالمی تنظیم کی ثالثی کو قبول نہیں کرتے۔

ہم سمجھوتے کی تجاویز کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟

یہ کہنا غلط ہے کہ غزہ سے راکٹ حملے اسرائیلی جرائم کا سبب بنے ہیں۔ مغربی کنارے میں لوگوں کا واحد ہتھیار پتھر ہیں اور وہاں زیادہ قسم کے ہتھیار نہیں ہیں لیکن یہ صیہونی ریاست وہاں لوگوں کو قتل کرتی ہے اور ان کی توہین کرتی ہے اور ان کے گھروں اور کھیتوں کو نابود کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یاسر عرفات کو اسرائیلی ریاست نے زہر دیا جبکہ اس نے صیہونیوں کے ساتھ سب سے زیادہ تعاون کیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسرائیل کی نظر میں امن صرف مزید جرائم اور قبضے کی چال ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ کا دورہ کشمیر مکمل: اگلے ہفتے نئی دہلی میں فیصلہ کن میٹنگ

سری نگر/جموں وکشمیر میں ماہ مبارک کے پیش نظر ایک ماہ کیلئے کئے گئے سیز فائر یعنی جنگجو مخالف کارروائیوں کی معطلی کی معیاد یا مدت میں کم سے کم 2 ماہ کیلئے توسیع کا امکان ہے اور اس حوالے سے فوج، فورسز، ریاستی پولیس اور مختلف خفیہ ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام نے اپنی رائے مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ کے سامنے رکھتے ہوئے واضح کردیا ہے کہ سیز فائر میں توسیع کئے جانے پر سیکورٹی امور سے وابستہ ایجنسیوں کو کوئی اعتراض نہیں۔ کے این این کے مطابق جمعرات کو ڈل کے کنارے واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن (ایس کے آئی سی سی) میں فوج، نیم فوجی دستوں، فورسز، ریاستی پولیس کے علاوہ مختلف خفیہ اداروں کے اعلیٰ حکام کی ایک اہم ترین میٹنگ کے دوران رمضان سیز فائر کے بعد کی سیکورٹی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سیکورٹی جائزہ میٹنگ کے دوران مختلف سیکورٹی اداروں کے اعلیٰ حکام نے کشمیر کی اندرونی اور سرحدی صورتحال کے بارے میں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کی۔ بتایا جاتا ہے کہ فوج، فورسز، پولیس اور خفیہ ایجنسیوں کے حکام کی جانب سے پیش کردہ الگ الگ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے دوران مجموعی طور پر رمضان سیز فائر کو کامیاب قرار دیا گیا۔ سیکورٹی حکام نے مرکزی وزیر داخلہ کو بتایا کہ سیکورٹی ایجنسیوں کو سیز فائر کی مدت یا معیاد میں تجرباتی بنیادوں پر 2 ماہ کیلئے توسیع کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں۔ تاہم سیکورٹی حکام نے اس بات کو زیر غور رکھنے کی بات بھی کہی کہ سیز فائر میں طویل مدت تک کی توسیع مختلف جنگجو گروپوں کو منظم ہونے اور اپنی افرادی قوت کو بڑھانے کا موقعہ فراہم کرسکتی ہے۔ اعلیٰ سیکورٹی حکام نے میٹنگ کے دوران راجناتھ سنگھ کو بتایا کہ سیز فائر کی معیاد میں توسیع کا فیصلہ صورتحال کے تمام پہلوؤں کو زیر غور رکھ کر لیا جانا چاہئے۔ سیکورٹی ذرائع نے مزید بتایا کہ میٹنگ کے دوران پیش کردہ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کی روشنی میں مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ نے کشمیر کی اندرونی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کیا تاہم انہوں نے سیکورٹی حکام کو بتایا کہ وہ نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کرکے سیز فائر میں توسیع کرنے یا نہ کرنے کا حتمی فیصلہ لیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ نے ابھی سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام کو ہدایت دی کہ وہ جنگجوؤں کی سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھیں اور اگر جنگجوؤں کی جانب سے کہیں حملہ کیا جاتا ہے تو اسکا سخت جواب دیا جائے لیکن اس دوران اس بات کا خاص خیال رکھا جانا چاہئے کہ عام لوگوں کی سلامتی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔ اس دوران معلوم ہوا کہ ایس کے آئی سی سی میں مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ کیساتھ جمعرات کی دوپہر میٹنگ کے دوران ریاست کی خاتون وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی رمضان سیز فائر کی معیاد بڑھانے کے حق میں رائے دی۔ حکمران جماعت پی ڈی پی کے ایک سینئر لیڈر نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر بتایا کہ ہماری پارٹی سیز فائر کی معیاد میں توسیع کئے جانے کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کی سری نگر آمد سے پہلے پارٹی صدر اور وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے پی ڈی پی کے کچھ سینئر لیڈروں کیساتھ سیز فائر میں توسیع کا معاملہ زیر غور لایا اور اس دوران پارٹی لیڈروں نے محبوبہ مفتی کو بتایا کہ ماہ مبارک کے دوران سیز فائر کے مجموعی صورتحال پر مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں کیونکہ جنگجوؤں اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان ٹکراؤ کے واقعات حتیٰ کہ جھڑپوں پر روک لگنے کے بعد عام لوگوں کو کافی راحت ملی ہے۔ پی ڈی پی لیڈروں نے پارٹی صدر محبوبہ مفتی کو بتایا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مرکزی سرکار کو سیز فائر میں توسیع کیلئے آمادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ادھر معلوم ہوا کہ اگلے ہفتے مرکزی راجدھانی نئی دہلی میں ممکنہ طور پر سوموار کی 11 تاریخ روز سوموار کو مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ کی زیر صدارت جموں وکشمیر کے حوالے سے ایک اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ منعقد ہو رہی ہے جس میں مرکزی داخلہ سیکریٹری راجیو گوبا، وزارت داخلہ، وزارت دفاع کے اعلیٰ حکام، جموں وکشمیر کی خاتون وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، ریاستی پولیس کے سربراہ ڈاکٹر شیش پال وید اور ریاست میں تعینات سیکورٹی ایجنسیوں کے علاوہ مختلف خفیہ اداروں کے اعلیٰ حکام بھی موجود ہونگے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مرکزی سرکار نے جموں وکشمیر میں ماہ رمضان سے جاری سیز فائر یا جنگجو مخالف کارروائیوں کی معطلی کی معیاد یا مدت میں کم سے کم 2 ماہ کیلئے توسیع کرنے کا من بنالیا ہے جسکے تحت تجرباتی بنیادوں پر سیز فائر میں سالانہ امرناتھ یاترا کے اختتام تک توسیع کی جا رہی ہے۔

ریاست کے تینوں خطوں بشمول کشمیر، جموں اور لداخ بھر میں یوم القدس کے حوالے بڑے پیمانے پر ریلیوں کا انعقاد

عکاس: عادل حسینی/ ایوش جلالی/ راحت علی

Soon We`ll Pray at Alquds

By Waseem Reza

Palestine belongs to Palestinians from sea to river.There is no place for Israel in the Middle East?Jerusalem and Palestine, from the sea to the river, belong to the Palestinian people, the Arabs and the Muslims, and no one has the authority to concede a grain of earth, wall or stone from the Holy land.Time to time people across the globe stand with palestinians and condemned the dastardly acts of Zionist Israel.Following are few statements by World famous Scholars, leaders and intellectuals over International Quds Day and their Condemnations.

Ayatollah Syed Ali Sistani (Najaf)

Condemning What is going on in Gaza and Supporting our Brother only with Words is meaningless, Condidering the Big tragedy they are fracing...Arab and Islamic Nations need to take deceisive stance,now more than ever,to End these ongoing aggressions and to break the unjustice imposed on the brave people of Palestine.

Mahathma Ghandi (India)

"Palestine belongs to the Arabs in the same sense that England belongs to the English or France to the French. It is wrong and inhuman to impose the Jews on the Arabs... Surely it would be a crime against humanity to reduce the proud Arabs so that Palestine can be restored to the Jews partly or wholly as their national home"

Ayatollah Sheikh Naser Makarem Shirazi

Due to its unconditional support for the crimes of the occupiers of Al-Quds,the United States is becoming further despised on the International Scene on a Daily basis.That is the heavy price the Americans have to pay in return for their unconditional support for the occupiers of Al-Quds.

Ahmad Yasin (Palestine)

The so called peace path is not peace and it is not a substitute for Jehad and Resistance.Resistance in Palestie will continue until the liberation of all the Palestinian Lands.Palestine belongs to Palestinians and all Palestinian Christians,Jews and others are part of this land not the Zionists.

Albert Einstein

It would be my greatest sadness to see Zionists do to Palestinian Arabs much of what Nazis did to Jews.

The World will not be destroyed by those who do evil,but by those who watch them without doing anything.

Naom Chowmaksy

Israel's Actions in Palestine are "Much Worse Than Apartheid" in South Africa.The Israeli relationship to the Palestinians in the Occupied Territories is totally different. They just don't want them. They want them out, or at least in prison."

Syed Hassan Nasralah

Called Israelis to return back to their homelands or GREAT WAR will come and we'll pray at Al-Quds.

Muslim Ummah must financially help Palestinians and use all means to confront Zionist threats and plots against World.

Hugo Chavez

Former Veninzula speech before deaths: Israel a "cursed terrorist and murderous state""Long Live Palestine" .There are even groups of Israeli terrorists, of the Mossad, who are after me trying to kill me,"he accused

Ismail Haniva

We Will never recognize the usurper Zionist Government and will continue our Jehad like Movement untill the Liberation of Jerusalem.

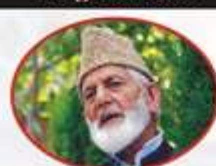

Syed Ali Shah Geelani

Israeli and US aggression over Palestiniansn is unacceptable and unethical.Opening of US Embassy can't change reality about Alquds.

www.wilayattimes.com

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Ass.Editor:Mohammad Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/6342
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar (J&K);Adms.Office:Natipora Sgr; Printed at:Khidmat Offeset,Abi Guzar The Bund,Srinagar;
Contact:+91-9419001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com; Website:www.wilayattimes.com

3rd Year of Publication

Srinagar

WILAYAT Weekly TIMES

Vol:04 | Issue:24 | Pages:16 | 11th June 2018 to 17th June 2018 | Rs.5/-

Want to Write for Wilayat Times?

Drop your articles and stories at

editorwilayattimes@gmail.com; www.wilayattimes.com

Share and Stay Connected with us @

French Ambassador calls on CM & Governor

Srinagar:Ambassador of France in India, Alexandre Ziegler called on the Chief Minister, Mehbooba Mufti and Governor N.N Vohra..During the meeting, the two had extensive discussions on areas of education, economy, tourism and urban infrastructure.The CM apprised the visiting envoy of many developmental initiatives by her Government to strengthen infrastructure in the State besides boosting sectors like horticulture, handicrafts and tourism. She sought French expertise in tapping Solar energy and lake rejuvenation in the State besides latest technologies in solid waste management.The French envoy evinced keen interest in the education sector of the State. He informed the CM that student exchange between his country and India has doubled in the last two years.The Alexandre Ziegler is accompanied by a high level delegation of French Embassy in New

J&K Bank
Serving To Empower

CIN : L65110JK1938SGC000048

EXTRACT OF STANDALONE AUDITED FINANCIAL RESULTS FOR THE QUARTER AND YEAR ENDED 31ST MARCH, 2018

(₹ in Lacs)

S. No.	PARTICULARS	Quarter Ended 31.03.2018 Audited	Year Ended 31.03.2018 Audited	Year Ended 31.03.2017 Audited	Quarter Ended 31.03.2017 Audited
1	Total income from operations (Net)	176395	711671	717866	180274
2	Net Profit/ (Loss) from ordinary activities after tax	2841	44090	(163229)	(55430)
3	Net Profit/ (Loss) for the period after tax (after Extraordinary items)	2841	20272	(163229)	(55430)
4	Equity Share Capital	5570	5570	5215	5215
5	Reserves (excluding Revaluation Reserve as shown in the Balance Sheet of previous year)		610551	562435	
6	Earnings Per Share (before extraordinary items) (₹ 1/- each) Basic : Diluted :	2.04 2.04	7.91 7.91	(33.59) (33.59)	(11.41) (11.41)
7	Earnings Per Share (after extraordinary items) (₹ 1/- each) Basic : Diluted :	2.04 2.04	3.64 3.64	(33.59) (33.59)	(11.41) (11.41)

Note : The above is an extract of the detailed format of the standalone audited financial results for the Quarter and year ended March 31, 2018 filed with the Stock Exchange under Regulation 33 of the SEBI (Listing and Other Disclosure Requirements) Regulations, 2015. The above disclosure is made as per revised SEBI guidelines. The full format of the year ended Financial Results are available on the Stock Exchange websites. www.nseindia.com, www.bseindia.com and on Bank's website www.jkbank.net

For and on behalf of the Board
PARVEZ AHMED
Chairman & CEO
DIN : 03467232

Place : Srinagar
Dated : May 30, 2018

Pakistan school book shows Kashmir as part of India, banned

Islamabad:We have heard that Kashmir has been showed in map of Pakistan on different occasion, this it was Pakistan who banned social studies books in private schools in Punjab province for showing Kashmir as a part of India in the map of Pakistan printed on them.

The Punjab Curriculum and Textbook Board (PCTB), a government body, also lodged a complaint with Lahore police for registration of a criminal case against the administration of the private schools and publishers of the books for committing a 'grave mistake.'All the district executive officers of the province have been directed to confiscate all these books from the warehouse of the private schools.PCTB Managing Director Abdul Qayyum issued a notification banning the books on social studies in private schools across the Punjab province with immediate effect."The books on social studies for Grade II, IV, V, VII and VIII have controversial/objectionable contents, especially with reference to the map of Pakistan" showing Kashmir part of India, the notification says.To stop such mistakes in the future, the board says, "No person shall, except with the prior approval of the board, print, publish, sell or prescribe in an institution any textbook or supplementary material."

The notification also states that the board shall not approve printing, publication or sale in an institution of any textbook or supplementary material which contains anything repugnant to the injunctions of Islam or contrary to the integrity, defence or security of Pakistan or any part of Pakistan, public order or morality.

SAVE PRECIOUS LIFE

The 12 years old girl namely Syeda Fatima D/O Syed Hussain R/O Sumbal Bandipora is suffering from chronic liver disease. Considering the stage of illness liver transplantation is an ideal treatment for this disease.The girl is presently admitted at Apollo Hospital New Delhi (India). However the family can't afford the expenditure of the treatment and cost is nearly Rs.20 lacs. Kindly help and pray for her to save the precious life.

A/C no:0089040100148531

Name: Fatima Syed; Bank Name: J&K Bank;Branch:Sumbal Bandipora